بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

(لازمی)

گیارھویں جماعت کے لیے

(قومی نصاب ۲۰۲۳ء (نظرثانی شدہ) کے مطابق)

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

PECTAA
Transformation, Innovation and Excellence

پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی

جملہ حقوق (کاپی رائٹ) بحق پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور محفوظ ہیں۔
یہ کتاب پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور کی تیار کردہ ہے۔ تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ کسی امدادی کتاب، خلاصہ، ماڈل پیپر یا گائیڈ وغیرہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔

منظور شدہ: متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور، بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی / 1-6 / درسی کتب) 265/2024 مورخہ 12-12-2024

تمام مکاتب فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017 کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے "دی علم فاؤنڈیشن، کراچی" کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

مصنّفین

پروفیسر ڈاکٹر شہباز منج
چیئرمین شعبہ اسلامیات
یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

ڈاکٹر فخر الزمان
سینئر ماہر مضمون، اسلامیات
پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم ورک
پرنسپل، گورنمنٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ

ڈاکٹر شاہ عبدالرؤف
سینئر ماہر مضمون، اسلامیات / ڈپٹی ڈائریکٹر (پیکٹا)
پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

ڈاکٹر محمد اویس سرور
صدر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ
گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ

محمد صفدر جاوید
معاون ماہر مضمون، عربی و اسلامیات
پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

ڈاکٹر سلطان سکندر
اسسٹنٹ پروفیسر
گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور

ڈاکٹر محمد منشا طیب
صدر شعبہ اسلامیات
گورنمنٹ گریجوایٹ کالج، پھول نگر، قصور

تجرباتی ایڈیشن

ماہر زبان: ڈاکٹر جمیل الرّحمان سینئر ماہر مضمون (اردو)، پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

نگران طباعت: ڈاکٹر شاہ عبدالرؤف سینئر ماہر مضمون (اسلامیات) / ڈپٹی ڈائریکٹر، پنجاب ایجوکیشن، کریکولم، ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی، لاہور

ڈائریکٹر (کریکولم اینڈ کمپلائنس)	ڈپٹی ڈائریکٹر (کمپلائنس مینیجمنٹ)	انچارج آرٹ سیل	کمپوزنگ	لے آؤٹ اینڈ ڈیزائننگ
عامر ریاض	مہر صفدر ولید	عائشہ صادق	محمد صفدر جاوید، محمد اظہر	حافظ انعام الحق

Web version of PECTAA textbook Not for sale

نظر ثانی کمیٹی

- **علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی** چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان و متحدہ علما بورڈ، پنجاب / مہتمم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ، لاہور
- **مفتی شاہد عبید** استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- **ڈاکٹر حافظ حسن مدنی** ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **علامہ ڈاکٹر محمد رشید ترابی** ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین** ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد ندیم عابد** شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد کاہلوں** چیئرمین شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر قاضی فرقان احمد** چیئرمین شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف گجرات
- **ڈاکٹر نصیر احمد** اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ایم اے او کالج، لاہور
- **ڈاکٹر طیبہ ظہور** چیئرمین شعبہ اسلامیات، پاک ترک انٹرنیشنل سکولز اینڈ کالجز، لاہور
- **ڈاکٹر طارق محمود** ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول، چھچھر والی تحصیل پسرور، ضلع سیالکوٹ
- **ڈاکٹر عبد الغفور** گورنمنٹ کریسنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول، فیصل آباد
- **حافظ محمد فخر الدین** سینئر ماہر مضمون، اسلامیات، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، گھوڑے شاہ روڈ، لاہور
- **محمد ہاشم** لیکچرار، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، سول لائنز، لاہور
- **محمد سہیل عارف** EST، گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول، جعفریہ کالونی، لاہور
- **محمد جنید رسول** ماہر مضمون، پنجاب ایگزامینیشن کمیشن (PEC,Defunct)، لاہور

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

فہرست

باب اوّل: قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

(الف) علوم القرآن 1
(ب) علوم الحدیث 5

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(1) ایمانیات:
(الف) توحید کے دلائل اور تقاضے 13
(ب) رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی خصوصیات 20
(ج) ملائکہ پر ایمان 26
(د) کُتُب سماویہ پر ایمان 29
(ہ) آخرت پر ایمان 33

(2) عبادات:
(الف) فلسفۂ نماز 38
(ب) فلسفۂ زکوٰۃ و صدقات 43
(ج) فلسفۂ صوم 47
(د) فلسفۂ حج و قربانی 51

باب سوم: سیرتِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

(الف) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بطور مثالی سربراہِ خاندان 55
(ب) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بطور مثالی سربراہِ ریاست 59
(ج) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بطور مثالی سپہ سالار 63
(د) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی معاشی تعلیمات 67

باب چہارم: اَخلاق و آداب

(الف) اجتماعی خیر خواہی اور احترامِ انسانیت 71
(ب) اخلاقی رذائل سے اجتناب 76
(ج) معاشرتی تعلقات کے اخلاق و آداب 81

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

باب پنجم: حسن معاملات و معاشرت

(الف) حقوق العباد (اساتذہ کرام، معاون عملہ، زوجین، اولاد، بیوہ) 85

(ب) وراثت کی اسلامی تعلیمات 91

(ج) نکاح و طلاق کی اسلامی تعلیمات 95

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

(الف) خلافت راشدہ 101

(ب) ائمہ اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم 107

(ج) صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم (پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ) 115

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

(الف) قانون کی پاسداری 119

(ب) نظام اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں 123

(ج) اسلاموفوبیا اور ہماری ذمہ داریاں 127

ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت گیارھویں کی تیاری

- ہدایات برائے ممتحنین 131
- ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی) برائے جماعت گیارھویں 133

Web version of PECTAA textbook Not for Sale

باب اوّل

قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(الف) عُلُوم القرآن

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قرآنِ مجید کے فضائل اور خصوصیات (عالم گیریت، ابدیت، جامعیت، اور کاملیت) جان سکیں۔
- قرآنِ مجید کے اسمائے مبارکہ اور ان کے معانی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- مکی، مدنی سورتوں کی تعریف اور خصوصیات جانتے ہوئے آیاتِ احکام کے بنیادی تصور سے آگاہ ہو سکیں۔
- اس بات پر ایمان پختہ کر سکیں کہ قرآن مجید ایک آسمانی اور معجزاتی کتاب ہے۔
- قرآنِ مجید کے معجزہ ہونے پر یقین رکھتے ہوئے قرآن مجید کو آخری اور ابدی سرچشمۂ ہدایت سمجھتے ہوئے اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو سکیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

قرآن مجید کی خصوصیات

علوم القرآن سے مراد وہ علوم ہیں جو مفسرینِ قرآن نے مضامینِ قرآن سے اخذ کیے ہیں۔ مکی و مدنی سورتیں، محکمات و متشابہات، سورتوں اور آیات کے شانِ نزول، حروفِ مقطعات اور ناسخ و منسوخ وغیرہ۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر تقریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں نازل فرمائی۔ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کا پیغام ہے اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات میں سے سب سے بڑا معجزہ ہے، جو قیامت تک زندہ رہے گا۔ قرآنِ مجید سابقہ آسمانی کتابوں کی تعلیمات کا خلاصہ اور نچوڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو دیگر آسمانی کتب کا نگران بھی قرار دیا ہے۔ قرآن مجید بے شمار خصوصیات کا حامل اور ہر اعتبار سے بے مثل کلام ہے۔ قرآن کریم کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

عالم گیریت

عالم گیریت سے مراد ہے کہ قرآن مجید کا مخاطب پوری انسانیت ہے۔ پہلی آسمانی کتابیں کسی خاص قوم، علاقے یا نسل کے لیے نازل ہوئی تھیں لیکن قرآن مجید ایک ایسی عالم گیر کتاب ہے جو ہر قسم کے علوم و معارف کا خزینہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی منشا جاننے کا ذریعہ ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات میں "يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ" کے الفاظ سے تمام انسانیت کو مخاطب کیا گیا ہے۔ اسی طرح یہ صراحت کی گئی ہے کہ قرآنِ مجید تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا پیغام اور نصیحت ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ (سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْم: 52)

ترجمہ: یہ (قرآن) انسانوں کے لیے (اللہ تعالیٰ کا) پیغام ہے۔

الغرض قرآن مجید کی تعلیمات ہر دور، ہر علاقے اور ہر نسل کے لیے ہیں اور یہی اس کی عالم گیریت ہے۔

کاملیت

کاملیت کا معنیٰ ہے کہ قرآن مجید کی ہدایات کامل اور مکمل ہیں۔ وحی کا وہ سلسلہ جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا تھا وہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ پر آکر ختم ہوگیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ پر دین مکمل کر دیا گیا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید سابقہ تمام آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی کامل ترین شکل ہے۔ قرآن مجید ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (سُوْرَۃُ التَّكْوِيْر: 27)

ترجمہ: (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

جامعیت

جامعیت سے مراد ہے کہ قرآن مجید میں تمام شعبوں کے لیے مکمل راہ نمائی ہے۔ قرآن مجید زندگی کے تمام پہلوؤں کے لیے ہدایت اور جامع کتاب ہے۔ بعض آسمانی کتابوں میں صرف اخلاقی ہدایات کا بیان تھا، بعض میں صرف عقائد و عبادات اور دعاؤں کا بیان تھا اور بعض میں صرف قانونی مسائل ذکر ہوئے تھے لیکن قرآنِ مجید ایک ایسی جامع کتاب ہے جس میں عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاقیات اور قوانین کا جامع بیان موجود ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (سُوْرَۃُ النَّحْلِ: 89)

ترجمہ: اور ہم نے آپ (خاتم النبیین ﷺ) پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے۔

الغرض قرآنِ مجید ایک ایسی جامع کتاب ہے جس میں تمام مسائل کے حل کے لیے راہ نمائی موجود ہے۔

ابدیت

ابدیت سے مراد ہے کہ قرآنِ مجید کی تعلیمات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہیں۔ یہ کتابِ ہدایت، دین و دنیا کی سعادت کا سرچشمہ اور تمام اُمور کے لیے میزان ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات ہر زمانے کے لیے قابلِ عمل ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات ایسی فطری ہیں کہ ہر عہد کے انسان کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ تعلیمات اس کی راہ نمائی کے لیے نازل ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیمات قیامت تک کے لوگوں کے لیے یکساں نفع بخش اور قابلِ عمل ہیں۔

قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ

قرآن مجید کے متعدد ذاتی اور صفاتی نام ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. اَلْقُرْاٰنُ — سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب
2. اَلذِّكْرُ — وعظ و نصیحت پر مبنی کتاب

Web version of PECTAA textbook Not for sale

3	اَلْفُرْقَانُ	حق اور باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب	4	اَلْكِتَابُ	اللہ تعالیٰ کی خاص کتاب
5	اَلتَّنْزِيْلُ	اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کردہ کتاب	6	اَلنُّوْرُ	روشنی دکھانے والی کتاب
7	اَلْبُرْهَانُ	واضح دلیل	8	اَلْمُبِيْنُ	کھلی اور واضح راہ نمائی
9	اَلْعَزِيْزُ	زبردست کتاب	10	اَلْكَرِيْمُ	عزت والی کتاب
11	اَلشِّفَآءُ	شفاء دینے والی کتاب	12	اَلْعِلْمُ	علم و معرفت کا خزانہ
13	اَلْحَكِيْمُ	حکمت و دانائی سے بھرپور کتاب	14	اَلْمَجِيْدُ	بزرگی والی کتاب
15	اَلْمُبَارَكُ	بابرکت کتاب	16	اَلْحَقُّ	حق و صداقت کا بیان

مکی اور مدنی سورتیں

قرآن مجید تیس پاروں اور ایک سو چودہ سورتوں پر مشتمل ہے۔ جو سورتیں ہجرتِ مدینہ سے پہلے نازل ہوئیں وہ مکی سورتیں کہلاتی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے مخاطب مشرکینِ مکہ تھے چناں چہ مکی سورتوں میں توحید، رسالت اور آخرت کے مباحث بیان کیے گئے ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور مسلمانوں کو صبر و استقامت کی تلقین کی گئی ہے، گزشتہ امتوں کے واقعات بیان کیے گئے ہیں، عقائد کی درستی اور اخلاق کی اصلاح پر زور دیا گیا ہے اور بت پرستی کی مدلل تردید کی گئی ہے۔ مکی سورتوں میں اہلِ عرب کی فصاحت و بلاغت کے تناظر میں قرآن مجید کے لفظی محاسن اور معجزانہ شان کا اظہار کیا گیا ہے۔

ہجرتِ مدینہ کے بعد نازل ہونے والی سورتوں کو مدنی سورتیں کہا جاتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مدینہ منورہ تشریف لاتے ہی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی، لہٰذا مدنی سورتوں میں جہاد و قتال کے احکام، حقوق و فرائض اور خاندانی و تمدنی قوانین بیان ہوئے ہیں۔ مدنی سورتوں میں عموماً "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" کے الفاظ سے اہلِ ایمان سے خطاب کیا گیا ہے۔ مدنی سورتوں کا اندازِ بیان سادہ اور سلیس ہے۔

آیاتِ احکام

آیاتِ احکام سے مراد قرآنِ مجید کی وہ آیات ہیں جن میں اسلامی شریعت کے احکام اور قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ ان آیات میں عبادات، معاملات، اخلاقیات، معاشیات، معاشرت اور حدود و قصاص جیسے موضوعات شامل ہیں۔ آیاتِ احکام کو فقہائے اسلام، اسلامی قانون کے اصولوں کی بنیاد کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ قرآنِ مجید کی عالم گیریت، کاملیت، جامعیت اور ابدیت پر یقین رکھتے ہوئے نہ صرف اس کو سمجھیں بلکہ اس پر عمل بھی کریں کیوں کہ قرآنِ مجید ایک دستورِ حیات ہے، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ قوموں کو عروج و زوال سے ہم کنار کرتا ہے۔ تاریخ گواہ

Web version of PECTAA textbook Not for sale

ہے کہ جن لوگوں نے قرآن مجید کے احکام پر عمل کیا انھوں نے دین و دنیا میں کامیابیاں حاصل کیں۔ مسلمانوں کو قرآن مجید سے راہ نمائی حاصل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو اس کے قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ دین و دنیا میں سرخرو ہوسکیں۔

مشق

سوال1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) قرآن مجید (ب) اسراء و معراج (ج) شق القمر (د) ردّ الشمس

(ii) قرآن مجید سابقہ آسمانی کتب کے لیے ہے:

(الف) ترجمہ (ب) نگران (ج) تشریح (د) دیباچہ

(iii) قیامت تک پیش آنے والے مسائل کا حل اور راہ نمائی موجود ہے:

(الف) تورات میں (ب) انجیل میں (ج) زبور میں (د) قرآن مجید میں

(iv) عقائد، عبادات، معاشرت اور اخلاقیات کے جامع بیان کی حامل کتاب ہے:

(الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) انجیل (د) زبور

(v) مکی سورتوں میں بیان ہے:

(الف) خاندانی و تمدنی قوانین کا (ب) ریاستی امور کا (ج) جہاد و قتال کا (د) توحید و رسالت کا

سوال2: مختصر جواب دیں۔

(i) قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے، مختصر تحریر کریں۔

(ii) قرآن مجید کی ابدیت کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(iii) قرآن مجید کے چار اسماء کا مفہوم تحریر کریں۔

(iv) مکی اور مدنی سورتوں کے کوئی سے دو فرق واضح کریں۔

(v) آیاتِ احکام کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

سوال3: تفصیلی جواب دیں۔

- قرآنِ مجید کی خصوصیات پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

- طلبہ سے سبق میں مذکور موضوعات پر گفت گو کروائیں۔ تفویضِ کار کریں کہ وہ اس موضوع پر مزید معلومات اکٹھی کر کے لائیں۔
- "قرآن مجید کے اسمائے مبارکہ اور خصوصیات" کے عنوان پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کریں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

عُلُوم الحدیث

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حجیت و حفاظتِ حدیث کے تناظر میں تدوینِ حدیث کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- تدوینِ حدیث کے دورِ ثانی اور ثالث میں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جمع و تدوین کے بارے میں جان سکیں۔
- کُتبِ حدیث (صحاحِ ستہ اور کُتبِ اربعہ) اور اقسامِ حدیث کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔
- شاملِ نصاب احادیثِ نبویہ کا ترجمہ سمجھ کر اس کے عملی زندگی سے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔
- اس بات پر ایمان پختہ کر سکیں کہ احادیثِ نبویہ تحریری صورت میں محفوظ کی گئیں اور قرآن مجید کے بعد حدیث مبارک ہی ہدایت اور راہ نمائی کا سرچشمہ ہے۔
- احادیث مبارکہ کی حفاظت کے متعلق منکرین حدیث اور مستشرقین کے پیدا کردہ شبہات سے محفوظ رہ سکیں۔
- احادیثِ مبارکہ میں موجود تعلیمات کو سمجھ کر اپنی روز مرہ زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- شاملِ نصاب احادیثِ نبویہ کا ترجمہ سمجھ کر عملی زندگی سے تعلق کا جائزہ لے سکیں۔

قرآن مجید دین اور شریعت کی اساس اور بنیاد ہے۔ یہ وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اس کی تشریح و تفسیر اور وضاحت کی ذمہ داری عطا فرمائی۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قول، فعل، تقریر یا صفت کو حدیث کہتے ہیں، تقریر سے مراد وہ قول یا عمل ہے جو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اس سے منع نہ فرمایا ہو۔ صفات میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے شمائل جیسے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جسمِ اطہر کی رنگت اور موئے مبارک وغیرہ کا تذکرہ شامل ہے۔

جس طرح قرآن مجید پر ایمان رکھنا اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنا ہر مسلمان کا بنیادی فریضہ ہے اسی طرح احادیثِ مبارکہ کی پیروی بھی دین کا بنیادی تقاضا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فرامین و اعمال، ہی اللہ تعالیٰ کی معرفت، قرآن مجید کی آیات کے علم اور جنت و جہنم سمیت ہماری زندگی کے تمام بنیادی عقائد اور اعمال کی اساس ہیں۔

اُمتِ مسلمہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اقوال و افعال کے بغیر نہ تو قرآن کریم کو سمجھا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی تعلیمات پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ذات گرامی کو اہل ایمان کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیتے ہوئے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اتّباع کو تمام مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ (سُوْرَةُ الْحَشْر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رک جاؤ۔

Web version of PEF/TAA textbook. Not for sale

تدوینِ حدیث کا پہلا دور

احادیثِ مبارکہ کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر قرآن مجید کی طرح احادیث نبویہ کی حفاظت کا بھی با قاعدہ اہتمام کیا گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نہ صرف احادیث کو یاد کیا، انھیں لکھ کر محفوظ کیا بلکہ اس کی جمع وتدوین کا بھی با قاعدہ اہتمام فرمایا اور اپنے عمل سے بھی اسے اگلی نسلوں تک منتقل کیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں مختلف لوگوں کے پاس احادیثِ مبارکہ کے مجموعے موجود تھے۔ حضرت علی، حضرت ابو ہریرہ، حضرت جابر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمرو اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیثِ مبارکہ کے مجموعے موجود تھے۔ تابعین کے دور میں جمع وتدوین کی یہ کوششیں ایک تحریک کی شکل اختیار کر گئیں۔ حضرت سعید بن مسیب، حضرت حسن بصری اور محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہم جیسے نامور تابعین نے احادیث کی جمع وتدوین میں نمایاں کردار ادا کیا۔ تابعین کے دور میں احادیث مبارکہ کی جمع وترتیب کے ساتھ ساتھ ان کی تحقیق کا بھی اہتمام کیا گیا۔

تدوینِ حدیث کا دوسرا دور

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور (99 ہجری) میں تدوینِ حدیث کا با قاعدہ آغاز ہوا۔ تدوینِ حدیث کے اس دور میں امام شعبی، امام جعفر صادق، امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام سفیان ثوری، امام ابن شہاب زہری، امام عبدالرزاق اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم جیسی شخصیات نے قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔ یوں احادیث نبویہ کے علاوہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اقوال وآثار اور تابعین کی آراء اور اقوال کی جمع وترتیب کا کام بھی کیا گیا۔ تدوینِ حدیث کے اس دور میں احادیثِ نبویہ کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا اور موطا، مسند، سنن، مصنف اور جامع کے ناموں سے حدیث کی کتابیں ترتیب دی گئیں۔ جیسے مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، مسند احمد بن حنبل، مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ۔

تدوینِ حدیث کا تیسرا دور

تدوینِ حدیث کے تیسرے دور یعنی تیسری صدی ہجری میں تدوینِ حدیث کا کام اپنے عروج کو پہنچ گیا تھا، منکرینِ حدیث اور مستشرقین کا یہ نقطہ نظر کہ تیسری صدی ہجری جمع وتدوین کا دور ہے درست نہیں بلکہ یہ علمِ حدیث کی ترویج واشاعت کا دور ہے۔ محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے دنیا بھر سے ایک ایک حدیث جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی صحت وضعف جانچنے کا بھی اہتمام کیا۔ اس سلسلے میں اسنادِ حدیث کی جانچ پڑتال کی گئی۔ راویوں کی تحقیق کے لیے "علم اسماء الرجال" اور "جرح وتعدیل" کا فن وجود میں آیا۔ صحیح احادیث کو "ضعیف احادیث" سے الگ کر کے جمع کیا گیا۔ تدوینِ حدیث کے اس مرحلے میں کُتب احادیث کو نئے انداز سے ترتیب دیا گیا۔ چناں چہ اس دَور میں معتبر کتب احادیث وجود میں آئیں۔ ان میں سے شہرۂ آفاق کتب صحاحِ ستّہ ہیں۔

صحاحِ ستّہ

"صحاح" صحیح کی جمع ہے اور "ستّہ" چھے کو کہتے ہیں۔ صحاحِ ستّہ سے مراد احادیثِ مبارکہ کی چھے ایسی مشہور کتب ہیں جن کے مصنّفین نے اصولِ احادیث کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے صحیح احادیث کو مرتّب کرنے کا اہتمام فرمایا۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

(i)	صحیح بخاری	محمد بن اسماعیل البخاری
(ii)	صحیح مسلم	مسلم بن حجاج القشیری
(iii)	سنن ابی داؤد	سلیمان بن اشعث السجستانی
(iv)	جامع ترمذی	محمد بن عیسیٰ الترمذی
(v)	سنن نسائی	احمد بن شعیب النسائی
(vi)	سنن ابن ماجہ	محمد بن یزید ابن ماجہ

اُصولِ اربعہ (چار اصول)

اُصولِ اربعہ سے مراد اہلِ تشیع کی مستند کتبِ حدیث ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہے:

الکافی	ابو جعفر محمد بن یعقوب الکلینی
من لا یحضرہ الفقیہ	ابو جعفر محمد علی بن بابویہ قمی
الاستبصار	ابو جعفر محمد بن الحسن الطوسی
تہذیب الاحکام	ابو جعفر محمد بن الحسن الطوسی

تدوینِ حدیث کے دور ثالث میں احادیث کی فنی حیثیت متعین کرنے کے لیے اور صحت و ضعف کی جانچ پڑتال کے لیے باقاعدہ اصطلاحات بھی وضع کی گئیں۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اقوال و افعال کے لیے "مرفوع حدیث" کی اصطلاح استعمال کی گئی جب کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اقوال و افعال کو "موقوف حدیث" کا نام دیا گیا۔ محدثین نے حدیث کی صحت و ضعف کے حوالے سے جن اقسام کا بطور خاص ذکر کیا ہے ان میں صحیح اور ضعیف کی اقسام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

مستشرقین

وہ غیر مسلم جنھوں نے مشرقی علوم (اسلامی علوم) پر فتنہ پروری کی نیت سے مہارت حاصل کی اور اسلام کو تنقید کا نشانہ بنایا، مستشرقین کہلاتے ہیں۔ مستشرقین کی طرف سے تدوینِ حدیث پر جتنے اعتراضات کیے گئے، وہ سراسر بے بنیاد اور مذہبی تعصب پر مبنی ہیں۔

منتخب احادیثِ مبارکہ

1. مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ (صحیح بخاری: 71، الکافی، ج: 1، ص: 33)

ترجمہ: جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

2. فَمَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَإِنَّ اللهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيْءَ (جامع ترمذی: 2002، مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل، ج 8، ص: 443)

ترجمہ: قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاقِ حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو بے حیا اور بدزباں ہو۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale

3 مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ أَخِيْهِ

(صحیح مسلم: 6853، 2699، وسائل الشیعة، ج16، ص: 372)

ترجمہ: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

4 لَا تَزُوْلُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ عِلْمِهٖ فِيْمَ فَعَلَ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَ أَنْفَقَهٗ وَعَنْ جِسْمِهٖ فِيْمَ أَبْلَاهُ۔

(جامع ترمذی: 2416، بحار الأنوار، ج36، ص: 80)

ترجمہ: قیامت کے دن کسی بندے کے دونوں پاؤں نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے یہ نہ پوچھ لیا جائے، اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کن کاموں میں ختم کیا، اور اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کتنا عمل کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، اور اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا۔

5 اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ، وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ۔

(صحیح بخاری: 2766، وسائل الشیعة، ج15، ص: 331)

ترجمہ: سات گناہوں سے جو تباہ کر دینے والے ہیں، بچتے رہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، جادو کرنا، کسی کی ناحق جان لینا کہ جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت عطا فرمائی ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی میں سے بھاگ جانا، پاک دامن بھولی بھالی ایمان والی عورتوں پر تہمت لگانا۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

6. مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

(صحیح مسلم: 177، مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل، ج 12، ص: 193)

ترجمہ: تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اس پر لازم ہے کہ اسے اپنے ہاتھ (قوت) سے روک دے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل سے (اسے برا سمجھے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

7. نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

(صحیح بخاری: 6412 سفینۃ البحار، ج 6، ص: 601)

ترجمہ: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے، صحت اور فراغت۔

8. اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا إِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ

(صحیح بخاری: 52، الھدایا لشیعۃ أئمۃ الھدی ج 1، ص: 613)

ترجمہ: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں، جن کو بہت لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو (شاہی محفوظ) چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے، وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے (اور شاہی مجرم قرار پائے) سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی زمین پر حرام کردہ چیزیں ہیں (بس ان سے بچو)۔

9. لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

(صحیح بخاری: 5885، بحار الأنوار، ج 76، ص: 66)

ترجمہ: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر بھی لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

10. إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ، فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ

(صحیح بخاری: 5973، بحار الأنوار، ج 71، ص: 47)

ترجمہ: یقیناً سب سے بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کوئی شخص اپنے ہی والدین پر کیسے لعنت بھیجے گا ؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص دوسرے کے باپ کو برا کہے گا تو دوسرا بھی اس کے باپ کو اور اس کی ماں کو برا کہے گا۔

11. اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

(صحیح بخاری: 2448، نہج الفصاحة، ص: 162)

ترجمہ: مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کیوں کہ اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

12. يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

(سنن ابن ماجه: 12، رياض السالكين في شرح صحيفة سيد الساجدين، ج 3، ص: 381)

ترجمہ: عنقریب (ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ) آدمی اپنے تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہوگا، اسے میری کوئی حدیث سنائی جائے گی تو کہے گا: ہمارے اور تمھارے درمیان (فیصلہ کرنے والی) اللہ عزوجل کی کتاب ہے۔ ہمیں اس میں جو چیز حلال ملے گی، اسے حلال مانیں گے اور جو چیز حرام ملے گی اسے حرام مانیں گے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا) خبردار! جو کچھ اللہ کے رسول ﷺ نے حرام فرمایا وہ بھی اسی طرح حرام ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہوا ہے۔

13. دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ

(جامع ترمذی: 2518، وسائل الشيعة، ج 27، ص: 168)

ترجمہ: اس چیز کو چھوڑ دو جو تمھیں شک میں ڈالے اور اسے اختیار کرو جو تمھیں شک میں نہ ڈالے۔ بے شک سچائی اطمینان کا باعث ہے اور بے شک جھوٹ شک کا باعث ہے۔

Web version of PECTAA textbook Not for sale

14 لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

(صحیح بخاری و مسلم: 15، بحار الأنوار، ج17، ص: 14)

ترجمہ: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

15 عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ قَالَ: الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(صحیح بخاری و مسلم: 527، مستدرک الوسائل و مستنبط المسائل، ج3، ص: 43)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے پوچھا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب عمل کون سا ہے؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، انھوں نے عرض کیا اس کے بعد کون سا؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیکی کرنا، انھوں نے عرض کیا: اس کے بعد کون سا؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کے رستے میں جہاد کرنا۔

مشق

Web version of PECTAA Textbook Not for sale

سوال 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے قول، فعل، تقریر یا صفت کو اصطلاحاً کہتے ہیں:

(الف) حدیث (ب) خبر (ج) روایت (د) فقہ

(ii) تدوینِ حدیث کے پہلے دور میں احادیث مبارکہ کا مجموعہ موجود تھا:

(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس (ب) سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس

(ج) امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس (د) امام عبدالرزّاق رحمۃ اللہ علیہ کے پاس

(iii) مُسند اور مُصنَّف کی تدوین کا دور ہے:

(الف) اول (ب) ثانی (ج) ثالث (د) رابع

(iv) تدوینِ حدیث کے عروج کا دور ہے:

(الف) پہلا دور (ب) دوسرا دور (ج) تیسرا دور (د) چوتھا دور

(v) صحاحِ ستّہ کی تدوین ہوئی:

(الف) پہلے دور میں (ب) دوسرے دور میں (ج) تیسرے دور میں (د) چوتھے دور میں

سوال2: مختصر جواب دیں۔

(i) حدیث کی اہمیت اختصار سے بیان کریں۔

(ii) کن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس احادیث کے مجموعے تھے؟ کوئی سے چار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھیں۔

(iii) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کس طرح حفاظتِ حدیث کا اہتمام کیا؟

(iv) تدوینِ حدیث کے دورِ ثانی کی اہم شخصیات میں سے دو کے نام تحریر کریں۔

(v) صحاحِ ستّہ میں سے دو کتب کے نام مع مؤلفین تحریر کریں۔

سوال3: تفصیلی جواب دیں۔

- تدوینِ حدیث اور اس کے ادوار پر مفصل نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

- منتخب احادیث سے حاصل ہونے والے اسباق و احکام اخذ کر کے لکھیں۔
- طلبہ اپنا جائزہ لیں کہ وہ منتخب احادیث میں سے کن کن پر عمل کرتے ہیں فہرست بنائیں۔
- مختلف ادوار میں تدوینِ حدیث کے لیے کیے گئے اقدامات، نکات کی صورت میں لکھیں۔
- دو گروپ بنائیں اور ان کے درمیان کتب حدیث کے موضوع پر سوالیہ مقابلے کا انعقاد کروائیں۔

Web version of PECTAA textbook
Not for sale